آدی واسی تہذیب پر اردو ادب میں گراں قدر سرمایہ ہے: پروفیسر ستیش سنگھ چندرا/ ادب میں آدی واسی برادری کا درد پیش کرنا ہماری اخلاقی ذمے داری ہے: چندر بھان خیال

ساہتیہ اکادمی دہلی کے زیر اہتمام شعبہ اردو گیا کالج گیا جی میں اردو فکشن اور آدی واسی تہذیب و ثقافت کے موضوع پر یک روزہ سمپوزیم کا انعقاد

گیا جی۔ 12 مئی۔ اردو زبان کی شیرینی ہمارا من موہ لیتی ہے۔ جب بھی میں اردو تقریریں اور باتیں سنتا ہوں تو ایسا لگتا ہے جیسے کانوں میں کوئی شہد گھول رہا ہو۔ اردو زبان سے میرا لگاؤ ہمیشہ سے رہا ہے۔ یہ باتیں پروفیسر ستیش سنگھ چندرا، پرنسپل، گیا کالج گیا نے آج شعبہ اردو گیا کالج گیا میں ساہتیہ اکادمی نئی دہلی کے زیر اہتمام منعقدہ یک روزہ سمپوزیم میں صدارتی کلمات ادا کرتے ہوئے کہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ آج جس موضوع پر یہ سمپوزیم رکھا گیا ہے وہ وقت کی ضرورت ہے۔ یہاں پیش کیے گئے مقالے سن کر مجھے احساس ہوا تھا کہ اردو زبان میں آدی واسی تہذیب پر گراں قدر سرمایہ موجود ہے۔ مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ اردو زبان میں ہر طرح کے موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس سمپوزیم میں بطور مہمان خصوصی معروف شاعر اور ساہتیہ اکادمی کے اردو مشاورتی بورڈ کے کنوینر چندر بھان خیال نے کہا کہ حکومت ہند بھی آج جل جنگل زمین کے تحفظ کے لیے کام کر رہی ہے اور ایسے میں اس موضوع پر سمینار کرانا قابل تعریف ہے۔ ادب کا مقصد ہے کہ دبے کچلے لوگوں کے مسائل کو سامنے لائے۔ آدی واسی برادری آج جنگلی اور قبائلی کہہ کر سماج سے الگ تھلگ کر دیا گیا ہے ایسے میں ان کے درد کو بیان کرنا

ہماری اخلاقی ذمے داری ہے۔ سابق آئی جی اور معروف ادیب جناب معصوم عزیز کاظمی نے اختر اورینوی نے تکنیکی سیشن کی صدارت کی ساتھ ہی اختر اورینوی کے ناول حسرت تعمیر پر گفتگو کی۔ انھوں نے کہا کہ اختر اورینوی کے ناول میں آدی واسی ثقافت کو بہت خوبصورتی سے پیش کیا گیا ہے۔ کالج کی پروفیسر انچارج اور صدر شعبہ جغرافیہ پروفیسر وبھا سنگھ نے بھی اظہار خیال کیا اور آدی واسی سماج کے مسائل اور ادب میں ان کی معنویت پر مختصر گفتگو کی۔ اس سمپوزیم کے افتتاحی سیشن میں استقبالیہ کلمات ادا کرتے ہوئے معروف فکشن نگار اور ساہتیہ اکادمی کے ممبر ڈاکٹر احمد صغیر نے کہا کہ یہ موضوع ایک چیلنج کے جیسا ہے۔ اردو میں اس موضوع پر شاید یہ پہلی دفعہ پروگرام کیا جا رہا ہے اور گیا کالج میں ایک طویل عرصے کے بعد اس طرح کے بڑے پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے۔ ساہتیہ اکادمی کا شکریہ کہ انھوں نے اس پروگرام کے لیے گیا کالج کا انتخاب کیا۔ سمپوزیم میں نزہت پروین، ڈاکٹر عبدالحئی، ڈاکٹر سید اشہد کریم، ڈاکٹر ضیاء اللہ، ڈاکٹر محمد غالب نشتر، ڈاکٹر محمد منہاج الدین نے اپنے تحقیقی مقالے پیش کیے۔ پروگرام کے آغاز میں ایم اے سمسٹر سوم کی طالبات نے کالج کا کل گیت، استقبالیہ گیت اور ہندوستانی بچوں کا قومی گیت پیش کیا۔ پروگرام کے آغاز میں سبھی مہمانوں کا گلدستے اور شال سے استقبال کیا گیا اور شمع افروزی کے ساتھ پروگرام کا آغاز ہوا۔ اس سمپوزیم کی نظامت شعبے کے استاد ڈاکٹر محمد منہاج الدین نے بحسن و خوبی انجام دی اور انھوں نے ہی مہمانوں کا تعارف بھی پیش کیا۔ سمپوزیم میں شعبہ اردو کے صدر ڈاکٹر عبدالحئی نے کلمات تشکر ادا کیے اور شعبے میں اس طرح کے پروگرام کے انعقاد کو اردو زبان و ادب اور شعبے کے لیے فال نیک سے تعبیر کیا۔ اس تقریب میں گیا کالج گیا کے دیگر شعبوں کے اساتذہ کے ساتھ ساتھ اردو ڈپارٹمنٹ کے بی اے اور ایم اے کے طلبا کی بڑی تعداد موجود تھی۔